

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Autumn 2026

Course Code:	Code201
Course Name:	اسلامیات (Islamiat)
Class:	Matric
Total Credit Hours:	6
Total Assignments:	4
Assignments Last Date:	2027-02-20

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر: 03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔



Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔



Join Our
WhatsApp Channel

JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

امتحانی مشق نمبر 1

□ سوال نمبر 1: لفظ 'عقیدہ' کی لغوی و اصطلاحی تعریف کریں اور انسانی اخلاق کی درستی میں صحیح عقیدے کی اہمیت واضح کریں۔

جواب:

1. لفظ 'عقیدہ' کی لغوی و اصطلاحی تعریف:

• لغوی تعریف: لفظ 'عقیدہ' عربی زبان کے مادے 'عَقَدَ' سے ماخوذ ہے، جس کے لغوی معنی گرہ لگانے، مضبوطی سے باندھنے، پختہ ارادہ کرنے اور جم جانے کے ہیں۔

• اصطلاحی تعریف: اسلامی اصطلاح میں 'عقیدہ' سے مراد وہ بنیادی اور پختہ دینی نظریات و ایمانیات ہیں جن پر ایک مسلمان کا دل و جان سے کامل ایمان اور یقین ہوتا ہے۔ ان میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہوتی، مثلاً اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، ملائکہ، کتب الہی، رسالت اور آخرت پر ایمان لانا۔

2. انسانی اخلاق کی درستی میں صحیح عقیدے کی اہمیت:

عقیدہ انسانی زندگی اور کردار کی عمارت کے لیے بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر بنیاد درست ہو تو پوری عمارت مضبوط اور پائیدار ہوتی ہے۔ صحیح عقیدے کی اہمیت درج ذیل نکات سے واضح ہوتی ہے:

• ذمہ داری کا احساس: صحیح عقیدہ انسان کے اندر یہ شعور پیدا کرتا ہے کہ وہ اس کائنات میں آزاد نہیں بلکہ اپنے خالق و مالک کے سامنے جواب دہ ہے۔ آخرت پر ایمان انسان کو برائی سے روکتا اور نیکی کی طرف راغب کرتا ہے۔

• اخلاقی اقدار کی پاسداری: صحیح عقیدہ انسان میں سچائی، امانت، دیانت، عدل، اور ایثار جیسے اعلیٰ اخلاقی اوصاف پیدا کرتا ہے۔

• برائیوں کا خاتمہ: عقیدہ توحید و آخرت انسان کے دل سے حسد، بغض، غرور، خود غرضی اور ظلم جیسی اخلاقی بیماریوں کو ختم کرتا ہے۔

• دل کا سکون و اطمینان: صحیح عقیدہ انسان کو توہم پرستی اور غیر اللہ کے خوف سے آزاد کر کے حقیقی قلبی سکون اور خود اعتمادی عطا کرتا ہے۔

□ سوال نمبر 2: عقیدہ توحید کا مفہوم بیان کریں اور قرآن کی روشنی میں ثابت کریں کہ یہ تمام انبیاء کی دعوت کا نقطہ آغاز رہا ہے۔

جواب:

1. عقیدہ توحید کا مفہوم:



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

توحید کے لغوی معنی 'ایک ماننا' یا 'ایک جاننا' کے ہیں۔ اسلامی اصطلاح میں عقیدہ توحید سے مراد یہ پختہ یقین رکھنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات، صفات اور حقوق میں اکیلا اور لا شریک ہے۔ کائنات کی ہر چیز کو پیدا کرنے والا، پالنے والا اور نظام کائنات کو چلانے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کا کوئی شریک، بیٹا یا بیٹی نہیں ہے۔

2. تمام انبیاء کی دعوت کا نقطہ آغاز (قرآن کی روشنی میں):

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد ﷺ تک تمام انبیاء اور رسولوں کی بنیادی دعوت اور تعلیمات کا محور عقیدہ توحید ہی رہا ہے۔ قرآنی آیات اس بات کا واضح ثبوت ہیں:

• ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الصِّغَاتِ' (سورۃ النحل: 36)

ترجمہ: 'اور ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور طاغوت (باطل معبودوں) سے بچو۔'

• سورۃ الانبیاء میں ارشاد ہوتا ہے: 'وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ' (سورۃ الانبیاء: 25)

ترجمہ: 'اور ہم نے آپ سے پہلے جو رسول بھیجا اس کی طرف یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس میری ہی عبادت کرو۔'

• تمام انبیاء کرام (حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت شعیب علیہم السلام) نے اپنی قوموں کو سب سے پہلے یہی پیغام دیا: 'اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ' (اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں)۔

□ سوال نمبر 3: رسالت کا مفہوم بیان کریں اور انسانیت کی ہدایت کے لیے انبیاء کی ضرورت پر بحث کریں۔

جواب:

1. رسالت کا مفہوم:

لفظ 'رسالت' عربی کا لفظ ہے جس کے معنی 'پیغام پہنچانا' یا 'سفارت کاری' کے ہیں۔ اسلامی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کا اپنے منتخب بندوں (انبیاء کرام) کے ذریعے انسانوں تک اپنا پیغام، احکامات اور ہدایت پہنچانے کے نظام کو 'رسالت' کہا جاتا ہے۔ جن مقدس ہستیوں کو یہ ذمہ داری سونپی جاتی ہے انہیں 'رسول' یا 'نبی' کہتے ہیں۔

2. انسانیت کی ہدایت کے لیے انبیاء کی ضرورت:

انسان کو زندگی گزارنے کے لیے جہاں مادی وسائل (ہوا، پانی، خوراک) کی ضرورت ہے، وہاں روحانی اور اخلاقی ہدایت کی بھی اشد ضرورت ہے۔ انبیاء کرام کی ضرورت درج ذیل وجوہات کی بنا پر پیش آتی:

• عقل انسانی کی محدودیت: انسان کی عقل محدود ہے، وہ اچھائی اور برائی کی تمیز تو کر سکتی ہے لیکن زندگی گزارنے کا مکمل اور بے خطا ضابطہ بنانے سے قاصر ہے۔ انبیاء کرام نے انسانوں کو خالق حقیقی کی مرضی سے آگاہ کیا۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

• خدا شناسی اور طریقہ عبادت: انسان اپنی عقل سے یہ تو سمجھ سکتا ہے کہ اس کا کوئی خالق ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کو کس طرح پہچانا جائے اور اس کی عبادت کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ یہ صرف انبیاء ہی سکھاتے ہیں۔

• عملی نمونہ (Role Model): انسان صرف نظریاتی تعلیم سے ہدایت حاصل نہیں کر سکتا۔ انبیاء کرام نے خود عمل کر کے دکھایا اور انسانیت کے لیے بہترین اخلاقی و عملی نمونہ پیش کیا۔

• حجت تمام کرنا: اگر انبیاء نہ آتے تو انسان قیامت کے دن یہ عذر پیش کر سکتا تھا کہ ہمیں سیدھا راستہ دکھانے والا کوئی نہیں تھا۔ انبیاء کرام نے ہدایت پہنچا کر انسانوں پر حجت تمام کر دی۔

□ سوال نمبر 4: نبی اور رسول کے درمیان علمی فرق واضح کریں اور منصب رسالت کی خصوصیات لکھیں۔

جواب:

1. نبی اور رسول کے درمیان علمی فرق:

علمائے کرام اور شارحین اسلام نے نبی اور رسول کے درمیان درج ذیل فرق بیان کیے ہیں:

• رسول (Messenger): رسول اس پیغمبر کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نئی شریعت، نئی آسمانی کتاب یا نئے احکامات عطا کیے گئے ہوں، یا جسے ایک ایسی قوم کی طرف بھیجا گیا ہو جو بالکل سرکش یا کافر ہو۔

• نبی (Prophet): نبی اس مقدس ہستی کو کہتے ہیں جو اللہ کا پیغام انسانوں تک پہنچائے، خواہ اسے نئی کتاب دی گئی ہو یا وہ کسی سابقہ رسول کی شریعت اور کتاب کی تبلیغ و پیروکاری کے لیے بھیجا گیا ہو۔

• عموم و خصوص: ہر رسول نبی ہوتا ہے، لیکن ہر نبی رسول نہیں ہوتا۔ رسول کا مقام و درجہ نبی سے خاص اور بلند ہوتا ہے۔

2. منصب رسالت کی خصوصیات:

منصب رسالت کو اللہ تعالیٰ نے خصوصی امتیازات عطا فرمائے ہیں:

• وہبیت (اللہ کا انتخاب): منصب رسالت کوئی ایسا عہدہ نہیں جو انسان اپنی محنت، عبادت یا ریاضت سے حاصل کر سکے، بلکہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا انتخاب اور عطیہ (وہبی) ہوتا ہے۔

• عصمت (معصوم ہونا): انبیاء اور رسل تمام گناہوں، برائیوں، اور خطاؤں سے پاک و معصوم ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مکمل حفاظت فرماتا ہے۔

• وحی کا ذریعہ: انبیاء و رسل کے پاس اللہ تعالیٰ کا پیغام حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے یا براہ راست وحی کی صورت میں آتا ہے۔

• معجزات کی تائید: اللہ تعالیٰ انبیاء کی سچائی کے ثبوت کے طور پر انہیں معجزات عطا فرماتا ہے جو عام انسانی طاقت سے باہر ہوتے ہیں۔

• انسان ہونا: تمام انبیاء و رسل انسان ہی تھے، فرشتے یا جن نہیں۔ تاکہ وہ انسانوں کے لیے عملی نمونہ بن سکیں۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

□ سوال نمبر 5: مشہور چار فرشتوں کے نام اور ان کے کائناتی و انسانی فرائض پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب:

فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں جو ہر وقت اللہ تعالیٰ کی طاعت و عبادت میں مصروف رہتے ہیں اور اس کے احکام کی تعمیل کرتے ہیں۔ یوں تو فرشتوں کی تعداد بے شمار ہے، لیکن چار مشہور اور مقرب فرشتوں کے نام اور ان کے کائناتی و انسانی فرائض درج ذیل ہیں:

1. حضرت جبرائیل علیہ السلام (سید الملائکہ):

• فرائض: حضرت جبرائیل علیہ السلام کا سب سے اہم اور مرکزی فریضہ اللہ تعالیٰ کی وحی، پیغام، اور آسمانی کتابیں انبیاء کرام علیہم السلام تک پہنچانا تھا۔ تمام انبیاء کے پاس وحی لانے کی ذمہ داری آپ ہی کے سپرد رہی ہے۔

2. حضرت میکائیل علیہ السلام:

• فرائض: حضرت میکائیل علیہ السلام کے سپرد کائنات میں مخلوق کو رزق پہنچانے، بارش برسانے اور ہواؤں کو چلانے کا کائناتی نظام ہے۔ آپ اللہ کے حکم سے مخلوق کی غذائی اور مادی ضروریات کی تدبیر فرماتے ہیں۔

3. حضرت اسرافیل علیہ السلام:

• فرائض: حضرت اسرافیل علیہ السلام کا بنیادی فریضہ صور پھونکنا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کائنات کے خاتمے (قیامت) کا حکم دے گا تو حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے جس سے پوری کائنات فنا ہو جائے گی۔ اور دوسری بار صور پھونکنے پر تمام انسان دوبارہ زندہ ہو کر میدانِ حشر میں جمع ہوں گے۔

4. حضرت عزرائیل علیہ السلام (ملک الموت):

• فرائض: حضرت عزرائیل علیہ السلام کا فریضہ تمام جانداروں کی روح قبض کرنا (موت دینا) ہے۔ اللہ تعالیٰ کے طے شدہ وقت کے مطابق آپ انسانوں، جنوں اور دیگر تمام جانداروں کی روح جسم سے الگ کرتے ہیں۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔